RP 453 What are the "2300 days" (Daniel 8:14)?

2300ایام کونسے هيں

يه داني ايل 8:14 ميں ذکر کئے گئے,, 2300 ايام ،، کے بارے ميں بائبل کي تحقيق هے۔

2300ايام ،، (داني ايل 8:14)

داني ايل 8:5-14

۵۔ اور ميں سوچ هي رها تها که ايك بكرا مغرب كي طرف سے آکر تمام رُوئے زمين پر ايسا پهرا که زمين کو بهي نه چهوا اور اُس بکرے کي دونوں آنکهوں کے درميان ايك عجيب سينگ تها۔

٦۔ اور وه اُس دو سينگ والے مينڈهے کے پاس جسے ميں نے دريا کے کنارے کهڑا ديکها آيا اور اپنے زور کے قهر سے اُس پر حمله آور هوا۔ ٧۔اور ميں نے ديکها که وه مينڈهے کے قريب پهنچا اوراُسکا غضب اُس پر بهڑکا اور اُس نے مينڈهے کو مارا اور اُسکے دونوں سينگ توڑ ڈالے اور مينڈهے ميں اُسکے مقابله کي تاب نه تهي۔ پس اُس نے اُسے زمين پر پٹك ديا اور اُسے لتاڑا اور کوئي نه تها که مينڈهے کواُس سے چهُڑا سکے۔

٨۔ اور وه بكرا نهايت بُزرگ هوا اور جب وه نهايت زور آور هُوا تو اُسکا بڑا سينگ ٹوٹ گيا اور اُسکي جگه چار عجيب سينگ آسمان کي چاروں هوائوں کي طرف نکلے ۔

٩۔ اور اُن ميں سے ايك سے چهوٹا سينگ نکلا جو جنوب اور مشرق اور جلالي مُلك کي طرف بے نهايت بڑه گيا ۔

٠١۔ اور وه بڑهکر اجرام فلك تك پهنچا اور اُس نے بعض اجرام فلك اور ستاروں کو زمين پر گرا ديا اور اُنکو لتاڑا۔

١١۔ بلکه اُس نے اجرام کے فرمانروا تك اپنے آپ کو بُلند کيااور اُس سے دائمي قُرباني کو چهين ليا اور اُسکا مقدس گراديا ۔

٢١۔ اور اجرام خطا کاري کے سبب سے دائمي قُرباني سميت اُسکے حواله کئے گئے اور اُس نے سچائي کو زمين پر پٹك ديا اور وه کاميابي کے ساته يوں هي کرتا رها۔

۳۱۔ تب میں نے ایك قُدسي کو کلام کرتے سُنا اور دُوسرے قُدسي نے اُسے قُدسي سے جو کلام کرتا تھا پوچھا که دائمي قُرباني اور ویران کرنے والي خطا کاري کي رویا ۔جس میں مقدس اور اجرام پائمال ہوتے ہیں کب تك رہیگي؟

۱٤۔ اور اُس نے مُجھ سے کہا که دو ہزار تین سو صُبح و شام تك، اِسکے بعد مُقدس پاك کیا جائے گا۔

دانی ایل 8:21-26

۱۲۔ اور وہ جسیم بکرا یونان کا بادشاہ ہے اور اُسکي آنکھوں کے درمیان بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے ۔

۲۲۔ اور اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکي جگه جو چار اور نکلے وہ چار سلطنتیں ہیں جو اُسکي قوم میں ہونگي لیکن اُن کا اقتدار اُسکا سا نه ہوگا۔

۳۲۔ اور اُنکي سلطنت کے آخري ایام میں جب خطاکار لوگ حد تك پہنچ جائیں گے تو ایك تُرش رُو اور رمز شناس بادشاہ برپا ہوگا۔

٤۲۔یه بڑا زبردست ہوگا لیکن اپني قوت سے نہیں اور عجیب طرح سے برباد کردیگااور زور آوروں اور مُقدس لوگوں کو ہلاك کرے گا ۔

٥۲۔اور اپني چتراني سے ایسے کام کریگا که اُسکي فطرت کے منصُوبے اُسکے ہاتھ میں خُوب انجام پائینگے اور دل میں بڑا گھُمنڈ کریگا اور صُلح کے وقت میں بھتیروں کو ہلاك کریگا۔وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھي مُقابله کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوگا لیکن بے ہاتھ ہلائے ہي شکست کھائیگا۔

٦۲۔ اور یه صُبح شام کي رویا جو بیان ہوئي یقیني ہے لیکن تُو اِس رویا کو بند کرکے رکھ ۔کیونکه اِس کا علاقه بھت دُور کے ایام سے ہے۔

نوٹ ۱: سیاق و سباق پر غور کریں۔

اِس کلام مُقدس (دانی ایل 8) کا پورا سیاق و سباق دانی ایل کي رویا کے بارے میں ہے۔ ذکر کیا گیا بکرا (آیت 8) یونان کا بادشاہ تھا (آیت 21)، اور بڑا سینگ اسکندرِ اعظم تھا۔ وہ اپنے عروج میں 33 برس کي عُمر میں مرا (آیت 8) اور اُس کے چار جرنیل (چار قابل غور آیت

9 میں) اُس کي سلطنت پر قابض ہو جاتے ہیں۔,, چھوٹا سینگ،، آخري ایام میں مُخالف مسیح کي قسم ہے لیکن اِس سیاق و سباق میں یہ اینطوکیس چہارم ایپي فینیزکا بھي حوالہ ہو سکتا ہے جس نے اپني دور سلطنت کے آخري ایام میں یہودي مذھب کو ختم کرنے کي حتي الوسع کوشش کي۔ اُس نے ہیکل پر قبضہ کرلیا اور روزمرہ کي قُربانیاں کرنے سے روك دیا (آیت 11)، لیکن وہ آخر کار یہوداہ مکابیوں کے ہاتھوں شکست کھاتا ہے ، جو ہیکل کو واپس چھُڑاتا ہے اور دوبارہ 25 چزلیو، 165 قبل مسیح کو خُداوند کو وقف کرتا ہے ۔ یہ دوبارہ ہیکل کا وقف کیا جانا حنوخاہ کے تہوار کي ابتدا تھا جو ,,عید تجدید،، کھلاتي ہے (یوحنا 10:22)۔ پس پورا سیاق و سباق فوراً قُربانیوں کي بات کرتا ہے (جن کا ذکر آیات 11,12,13 میں ہوا ہے) اور جو دُنیاوي ہیکل میں چڑھائي جاتي تھیں۔ ذکر کیا گیا مقدس بھي دُنیاوي ,, پائمال ،، (آیت 13) ہے جو یونانیوں نے اُس دور میں کیا تھا۔

نوٹ ۲: اصل زُبان کو دیکھیں

اغلاط والے تراجم سے کوئي بھي صحیفہ مُناسب طور نہیں سمجھا جا سکتا، اور چونکہ کوئي کامل ترجمہ دستیاب نہیں ہے (2008) ، اِس لئے یوناني اور عبراني کي اچھي سمجھ بُوجھ ہونا ضروري ہے۔ محض سطري طور دیکھنے سے (جئے پي گرین ، صفحہ 2016)ہم دیکھ سکتے ہیں کہ الفاظ جن کا ترجمہ ,,ایام،، (داني ایل 8:14 ، کنگ جیمز ورژن) کیا گیا ہے وہ عبراني الفاظ ہیں جن کا ترجمہ سطري طور ,,شامیں اور صُبحیں،، ہے، لیکن لُغوي طور ,,شام و صُبح،، ہے کیونکہ دونوں واحد ہیں۔ پھر اُن کا ترجمہ یہاں ایام کیوں کیا جاتا ہے؟ ۔بحرحال، غلط فہمي یہاں پیدائش باب ائول کے کنگ جیمز ورژن کے ترجمے سے پیدا ہوتي ہے۔

(پیدائش 1:5) ,,اور شام ہوئي اور صُبح ہوئي۔سو پہلا دن ہُوا،،

(پیدائش 1:8) ,,اور شام ہُوئي اور صُبح ہُوئي۔سو دُوسرا دن ہُوا،،

(پیدائش 1:13),,اور شام ہُوئي اور صُبح ہُوئي۔سو تیسرا دن ہُوا،،

(پیدائش 1:19) ,, اور شام ہُوئي اور صُبح ہُوئي ۔سو چوتھا دن ہُوا،، وغیرہ۔

اِن تراجم سے یہ ظاھر ہوتا ہے کہ جیسے شام اور صُبح پورے دن کا حوالہ ہوسکتا ہے، اور ایسا سمجھتے ہوئے ہمیں ,,شام و صُبح،، ایك دن کا حوالہ لگتا ہے (داني ایل 8:14)۔

لیکن ایك بار پھر ہمیں عبراني الفاظ کي طرف دیکھنا ہوگا جن کا ترجمہ ,,اور شام ہوئي اور صُبح ہُوئي،، کیا گیا ہے (پیدائش 1:5وغیرہ)۔ دیگر ورژن میں اِن کا ترجمہ یوں کیا گیا

:ھے

,,اور شام اور صُبح پھلا دن تھا،،۔ (JPG)

,,اور شام اور صُبح پھلا دن تھا،، (NASB)

,,اور شام اور صُبح پھلا دن تھا،،۔ (NIV)

,,اور شام اور صُبح، پھلا دن تھا،، (RSV)

,,اور شام اور صُبح پھلا دن ھے،،۔ (YLT)

اِس طرح، یه دیگر تراجم کنگ جیمز ورژن سے کھیں بھتر ھیں۔ وہ یه کھتے ھیں که پھلے دن شام اور صُبح ھوئي تھي، وہ یه نھیں کھتے که شام اور صُبح مِل کر دن بناتے ھیں۔واضح طور پر ایسا نھیں ھوتا کیونکه دوپھر اور رات بھي گني جاني چاھئے۔ ,,شام،، اور ,,صُبح،، (داني 8:14) اِس لئے وقت کا حواله ھیں جب دو روزانه کي جلانے والي قُربانیاں چڑھانے کا کھا گیا ھے (خروج 29:38-42؛ گنتي 28:3-4؛ دُوسرا سلاطین 16:15؛ پھلا تواریخ 16:40؛ دُوسرا تواریخ 2:4؛13:11؛31:3؛ عزرا 3:3)، اور یه لغُوي دن نھیں ھے۔ اِن اکٹھے سوختني قُرباني کے (Htr. 'erev & boqer) میں سے ھر آیت میں وھي دو الفاظ اوقات کے لئے استعمال ھوئے ھیں ، پس وہ کیونکر دنوں کا حواله ھو سکتے ھیں(داني ایل 8:14) جبکه باقي دُوسري جگھوں پر وہ سوختني قُرباني کے اوقات کا حواله ھیں؟ خُدا اُلجھنیں پیدا کرنے والا لکھاري نھیں ھے۔ اِس آیت پر غور کریں:

(داني ایل 8:26) ,,اور یه صُبح شام کي رویا جو بیان ھوئي یقیني ھے لیکن تُو اِس رویا کو بند کرکے رکھ ۔کیونکه اِس کا علاقه بھت دُور کے ایام سے ھے،،۔

آئیں، اب ایك سوال پوچھتے ھیں، ,,یه شام اور صُبح کي رویا کیا ھے جس کا ذکر یھاں ھوا ھے؟،،واضح طور پر ایك جو یھاں بتائي گئي ھے۔ پس اگر عبراني الفاظ erev' اورboqer اگر یھاں شامیں اور صُبحیں (آیت 26) کا حواله دے رھے ھیں تو پھر آیت 14 میں کیوں نھیں؟ اگر آیت 14میں رویا اگر حقیقتاً دن ھیں تو یھاں بھي دن ھونا چاھئے تھا۔ جواب واضح ھے که الفاظ erev' اورboqer اُن شاموں اور صُبحوں کا حواله ھیں جب قُرباني چڑھائي جاتي تھیں اور دنوں کا حواله نه تو آیت 26میں اور نه آیت 14میں ھے۔

سوختني قُربانیں ، شام اور صُبح، کُل ملا کر 1150دن بنتے ھیںاِن کي ایك تکمیل 2300 ھیکل کا پامال کیا جانا اور دوبارہ یھوداہ مکابیوں کا 25 چزلیو، 165 قبل مسیح میں تجدید

کرنا کے درمیان وقفه هو سکتا هے۔ انطیکس نے بت پرسي کي الطار 25چزلیو، 168 قبل مسیح میں بنائي تهي جو که تین سال قبل تها لیکن خُداوند کي الطار اِس سے کُچھ عرصه قبل هٹائي گئي تهي، پس 1150 اُس کے هٹائے جانے سے لیکر تجدید تك کے بنتے هیں۔

نتیجه:

داني ایل 8:14 کي عبراني سے اور سیاق و سباق سے ، که اِس آیت کو یوں پڑھا جانا چاهئے:

(داني ایل 8:14) ,, اور اُس نے مُجھ سے کها که دو هزار تین سو صُبح و شام کي سوختني قُربانیوں تك، اِسکے بعد مُقدس پاك کیا جائے گا،،.

اگر آپ کو شُبه هے که همیں یهاں قُربانیوں کا اضافه کرنا چاهئے ، تو غور کریں که یه عبراني کے بغیر پهلے بهي اضافه کیا گیا هے کیونکه آیت 12 اور 13میں (ترچهے تاکیدي حروف)میں یه واضح طور کیا گیا هے۔ هماري تحقیق کتاب مُقدس میں غائب الفاظ کو بهي دیکهیں۔ اِس آیت (داني ایل 8:14)کي غلط جانکاري کے سبب جهوٹي تعلیم مرتب کي گئي هے؛ اپنے شك کو دور کرنے کے لئے هماري تحقیق ,,تحقیقاتي عدالت،، بهي دیکهیں۔

برائے رابطه:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج ، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔
Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK
مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، پاکستان
Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan